اسیسمنٹ فریم ورک اور ماڈل پیپر

اسلامیات (لازمی) نہم

نیشنل کریکولم آف پاکستان

2022-2023

Inclusive Scheme of Studies 2024

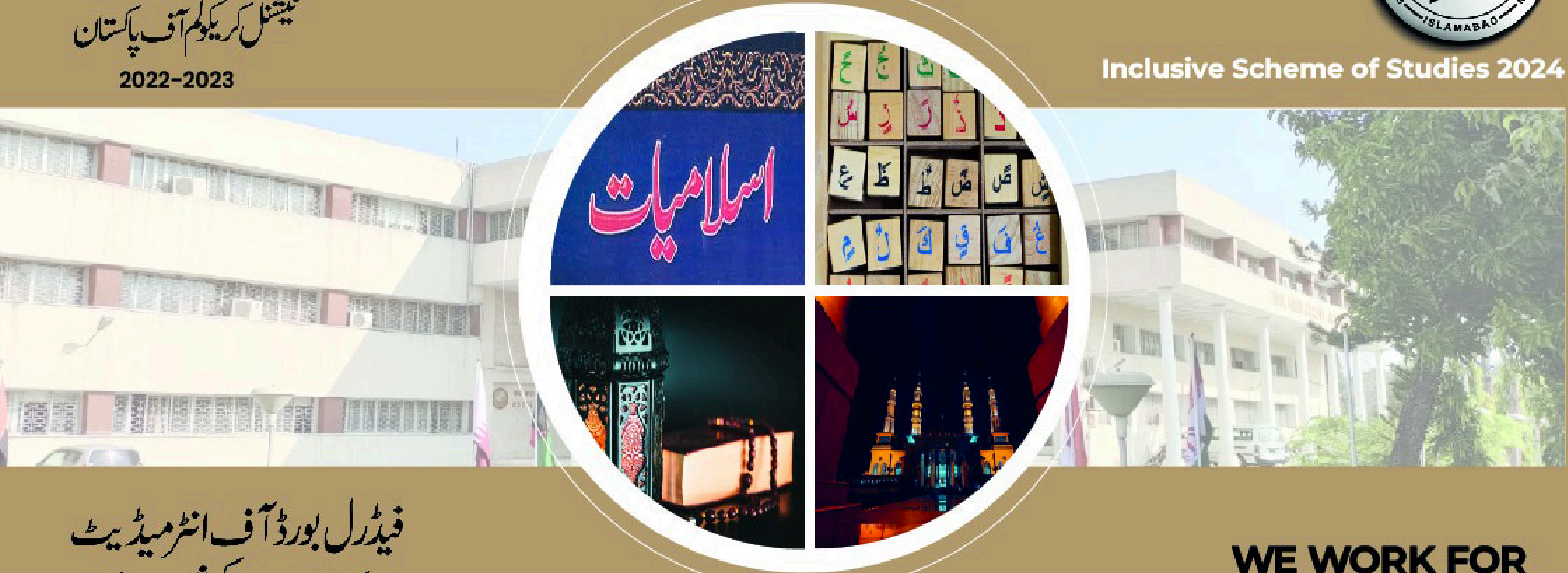

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ
اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد

WE WORK FOR EXCELLENCE

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

اسلام آباد

اسیسمنٹ فریم ورک

برائے

اسلامیات (لازمی) جماعت نہم

کریکولم ۲۳-۲۰۲۲ء

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

اظہارِ تشکر

اسیسمنٹ فریم ورک برائے اسلامیات (لازمی) کی تیاری کے سلسلے میں جن ماہرین نے مسلسل محنت کی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1. ڈاکٹر ادریس اسد، ڈائریکٹر (اکیڈمک)، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد
2. سہیل بن عزیز، ڈائریکٹر نیشنل رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین اتھارٹی، اسلام آباد
3. ڈاکٹر حافظ محمد یونس، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد کالج برائے طلباء، جی سکس تھری، اسلام آباد
4. ہمایوں عبداللہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، آئی ایٹ تھری، اسلام آباد
5. حافظ روح الامین، لیکچرار، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء، جی ٹین فور، اسلام آباد
6. قاری سید الرحمن، لیکچرار، فضائیہ انٹر کالج، نور خان، راولپنڈی
7. عالیہ ریاض، سینئر لیکچرار، او پی ایف گرلز کالج، ایف ایٹ ٹو، اسلام آباد
8. سارہ مسعود، کوآرڈینیٹر آرمی پبلک سکول اینڈ کالج سسٹم سیکرٹریٹ، راولپنڈی
9. سیدہ ناہیدہ کاظمی، لیکچرار، آرمی پبلک سکول اینڈ کالج، فورٹ روڈ، راولپنڈی
10. سلمیٰ فاروق، لیکچرار، اسلام آباد کانونٹ سکول، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد

اس مؤقر و مؤثر پراجیکٹ کی تکمیل، چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ جناب ڈاکٹر اکرام علی ملک کی نگرانی اور سرپرستی کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اس سلسلے میں وفاقی تعلیمی بورڈ کے شعبہ ریسرچ، خاص طور پر سید ذوالفقار شاہ، ڈپٹی سیکرٹری ریسرچ اینڈ اکیڈمکس کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں جن کا اس حوالے سے فعال اور کلیدی کردار رہا ہے۔

مرزا علی

ڈائریکٹر (ٹیسٹ ڈیویلپمنٹ)

اسیسمنٹ فریم ورک اسلامیات (لازمی) ۲۰۲۲-۲۳ء

وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد امتحانی نظام کو بدلتی دنیا کے جدید تر تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر کمر بستہ ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے گاہے بگاہے عملی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ قومی نصاب اور حاصلاتِ تعلم کی روشنی میں امتحانی پرچہ جات کی تیاری اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہماری اس کوشش کو طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور تعلیمی اداروں کی جانب سے سراہا بھی جارہا ہے۔ اس تمام تناظر میں یہ بات خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد وطنِ عزیز کے تمام تعلیمی بورڈز میں سرِ فہرست ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ایسا لائحہ عمل ترتیب دیا جارہا ہے کہ جس پر عمل پیرا ہونے سے طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ کسی قسم کے ابہام کا شکار نہ رہیں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے کہ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد نے Inclusive Scheme of Studies 2024 کے مطابق اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم کے لیے اسیسمنٹ فریم ورک یعنی امتحانی نقطہ نظر سے تشکیلی جانچ (Formative Assessment) و حتمی جانچ (Summative Assessment) کا ایک ڈھانچہ تشکیل دینے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ یہ اپنی نوع میں پاکستان کی سطح پر ایک نیا تجربہ ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ موجودہ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کو اس طرح عملی طور پر لاگو کیا جائے کہ طلبہ، اساتذہ اور امتحانی پرچہ جات کے تشکیل کنندہ (Paper Setters) کو سالانہ امتحان کے سلسلے میں اپنے اپنے شعبے میں مکمل رہنمائی دستیاب ہو جائے۔ طلبہ اس بات سے آگاہ ہوں کہ انھوں نے کیا پڑھنا ہے، اساتذہ کرام کو معلوم ہو کہ سالانہ امتحان کی ضرورت کے تحت انھوں نے کیا پڑھانا ہے جب کہ امتحانی پرچے کی تشکیل میں بھی یہ فریم ورک مکمل طور پر ممد و معاون ثابت ہو۔ اس طرح تشکیلی و حتمی جانچ کا یہ ہمہ جہت خاکہ یا ڈھانچہ ایک مکمل رہنما کا کردار ادا کرے گا۔

اسیسمنٹ فریم ورک کی تشکیلی و حتمی جانچ کی تیاری میں ماہرین اور تجربہ کار اساتذہ نے حصہ لیا۔ قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کا گہرائی اور عمیق النظری سے مطالعہ کیا گیا۔ محنت، لگن اور توجہ کے ساتھ تمام حاصلات تعلم کا احاطہ کرتے ہوئے یہ فریم ورک تیار کیا گیا ہے۔

(Formative Assessment)تشکیلی جانچ

تشکیلی جانچ (Formative Assessment)تعلیمی عمل کا ایک اہم عنصر ہے، جو طلبہ اور معلمین دونوں کے لیے جماعت Class (Room)میں ہونے والے تدریسی عمل اور تعلیم کا مؤثر جائزہ پیش کرتا ہے۔ حتمی جانچ کے برعکس تشکیلی جانچ سیکھنے سکھانے کے عمل سے جڑی ہوتی ہے جو کہ طلبہ کی فہم اور تدریسی عمل کی کارکردگی اور کارآمد ہونے کو پرکھتے ہوئے آئندہ کی تدریسی حکمت عملی مرتب کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حتمی جانچ کے برعکس تشکیلی جانچ میں سند (Certificate)کا اجرانہیں کیا جاتا بلکہ اس کا بنیادی مقصد تعلم کے موثر یا غیر موثر ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

تشکیلی جانچ کا بنیادی مقصد تعلم کے عمل میں رہ جانے والی خامیوں کی نشان دہی کرنا ہوتی ہے تاکہ بروقت اقدامات کر کے ان کی تلافی کی جاسکے اور پڑھانے کے عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔ یہ مؤثر اور متحرک طریقہ کار اساتذہ کرام کو اپنے طلبہ کی نصابی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے تدریسی تعامل میں بہتری لانے کے لئے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ذہنی آزمائش کے سوالوں یا کلاس میں بحث ومباحثہ کے ذریعے اساتذہ کرام کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلاس کے کتنے بچے کسی ایک مخصوص موضوع کو سمجھنے میں کتنی دقت محسوس کر رہے ہیں اور کتنی نئی معلومات اور اضافی توضیحات کے ساتھ یا کسی تدریسی تعامل کی مدد سے اپنے موضوع تدریس پر نظرثانی کی کس حد تک ضرورت ہے۔ تدریسی عمل کی یہ لچک مطالعاتی مواد کی ہمہ جہت اور گہری تفہیم کے لئے بہت ضروری ہوتی ہے۔ تشکیلی جانچ کی مختلف صورتیں ہیں جن میں کمرہ جماعت میں بحث ومباحثہ، مشاہدات اور زبانی سوالات وجوابات جیسے غیر روایتی دوستانہ طریقے شامل ہیں۔

تشکیلی جانچ کا تنوع اساتذہ کرام کے لیے مختلف النوع ترجیحات کا دروازہ کھول دیتا ہے تاکہ سیکھنے کے سفر میں تمام طلبہ مشغول اور مصروف کار رہیں۔ تشکیلی جانچ جماعت (Class Room)میں سیکھنے کے عمل کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

تشکیلی جانچ ایک ایسا طاقت ور پیمانہ ہے جسے مؤثر طریقے سے نافذ العمل کر کے سیکھنے سکھانے کے عمل کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔ یہ طلبہ اور اساتذہ کے لئے بصیرت افروز ثابت ہوتی ہے اور ایک ایسا سازگار ماحول تخلیق کرتی ہے جس میں سیکھنے سکھانے کا عمل دوچند ہو جاتا ہے۔

حتمی جانچ(Summative Assessment)

حتمی جانچ (Summative Assessment)تعلیمی سر گرمیوں کا ایک ایسا بنیادی عنصر ہے جسے ایک مخصوص تدریسی دورانیے (سیشن) کے اختتام پر طلبہ کے تعلم اور کار کردگی کا جائزہ لینے کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔ تشکیلی جانچ کے بر عکس حتمی جانچ ایک ایسے پیمانے اور میزان کا کام دیتی ہے جس سے اس بات کی صراحت ہو جاتی ہے کہ طلبہ نے کتنا اور کیا کچھ سیکھا ہے۔ حتمی جانچ کا انعقاد کسی سبق، نصاب یا تدریسی عمل کے اختتام پر کیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں حتمی جانچ کا مقصد یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ تدریسی مقاصد کا حصول کس حد تک ممکن ہو سکا ہے۔ حتمی جانچ کا بنیادی مقصد تدریس و تعلم کی مجموعی کار کردگی کی پرکھ کرتے ہوئے اس کی سند (Certificate)کا اجرا ہوتا ہے۔ حتمی جانچ اکثر اوقات تحریری امتحانات کی شکل میں ہوتی ہے۔اس جانچ کے ذریعے طلبہ کسی مخصوص مضمون میں یا تمام مضامین میں وقت کے مخصوص دورانیے عموماً سال کے آخر میں اپنی تعلیمی کارکردگی وصلاحیت کی بنیاد پر سند (Certificate)حاصل کرتے ہیں۔

حتمی جانچ طلبہ کی تدریجی کار کردگی، سند یافتگی یا تعلیم و تعلم کی مختلف سطحوں پر درجہ بندی کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔مزید یہ کہ حتمی جانچ کے نتائج کے اشاریوں سے ہمیں تدریسی حکمت عملی اور نصاب کے حوالے سے مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ حتمی جانچ کے نتائج کا تجزیہ کرنے سے ماہرین تعلیم کو مستقبل کے تدریسی عمل میں بہتری لانے کا موقع میسر آتا ہے جس سے وہ تعلیم و تعلم کی خوبیوں، خامیوں اور رجحانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

طلبہ کی مجموعی کار گردی کا جائزہ مہیا کرتے ہوئے حتمی جانچ تعلیم و تعلم میں ایک کلیدی کردار ادا کرتی ہے جب کہ یہ اپنی اہمیت اور تعامل کے حوالے سے تشکیلی جانچ سے مختلف ہوتی ہے۔ تعلیمی کار کردگی کی جانچ کے حوالے سے حتمی جانچ ایک نہایت ضروری پیمانہ ہے۔ حتمی جانچ طلبہ کی کار کردگی میں مجموعی بہتری لانے میں بہت موئثر اور اہم کردار ادا کرتی ہے۔

تعظیمی عبارات کے حوالے سے اہم ہدایات

درس وتدریس اور امتحانی پرچہ جات کی تشکیل کے عمل کے دوران تعظیمی و تکریمی عبارات کے حوالے سے درج ذیل امور کا خیال رکھا جائے۔

1. خالقِ کائنات کے لیے اللہ تعالیٰ لکھا جائے۔
2. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پورا لکھا جائے۔
3. نبی کریم یا اسم ضمیر (آپ) کی صورت میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم لکھا جائے۔
4. نبی کے نام کے ساتھ علیہ السلام لکھا جائے۔
5. صحابیٔ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ لکھا جائے۔
6. صحابیۂ رسول کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہا لکھا جائے۔
7. بزرگ، ولی، محدث، فقیہ کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھا جائے۔
8. رمضان کی جگہ رمضان المبارک لکھا جائے۔
9. مکہ کی جگہ مکہ مکرمہ لکھا جائے۔
10. مدینہ کی جگہ مدینہ منورہ لکھا جائے۔
11. قرآن کی جگہ قرآنِ مجید لکھا جائے۔
12. دیگر آسمانی کتب کے ساتھ مقدس لکھا جائے۔
13. حدیث کی جگہ حدیثِ مبارکہ لکھا جائے۔

ہدایات برائے درس وتدریس اور جائزہ (امتحان)

Inclusive Scheme of Studies 2024 کے نفاذ کے بعد ثانوی سطح پر اسلامیات (لازمی) کا امتحان صرف جماعت نہم میں 100 نمبر کا لیا جائے گا لہذا قومی نصاب-2022-23 میں درج سات دائرہ کار (Strands) برائے جماعت نہم اور دہم اور ان کے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) جماعت نہم کے کورس (Syllabus) میں یکجا ہو کر شامل ہوں گے۔ اسی طرح سے قومی نصاب میں شامل بیس (20) احادیثِ مبارکہ اور سینتیس (37) اسمائے حسنیٰ (نہم اور دہم دونوں جماعتوں کے ملا کر) جماعت نہم کے اسلامیات (لازمی) کے امتحان کا حصہ ہوں گے۔ البتہ دائرہ کار نمبر 1 کا حصہ (الف) برائے جماعت نہم و دہم دونوں جو ترجمۂ قرآنِ مجید سے متعلق ہے وہ اسلامیات لازمی پیپر برائے جماعت نہم کا حصہ نہیں ہے بلکہ نہم اور دہم دونوں جماعتوں میں الگ الگ (50) نمبر کا ترجمہ قرآنِ مجید کا پرچہ بمطابق Inclusive Scheme of Studies 2024 ہوگا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اسلامیات کے نصاب 2022-23 کو دائرہ ہائے کار (Strands)، معیارات (Standards) ، حدود تدریج (Benchmarks) ، حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)، مجوزہ سرگرمیوں (Suggested Activities) اور مجوزہ جانچ (Suggested Assessment) میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اسلامیات لازمی کے نصاب 2022-23 میں مقرر کردہ حدود تدریج (Benchmarks) اور معیارات (Standards) کے حصول کے لیے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) مقرر کیے گئے ہیں جن سے مراد وہ علم یا مہارتیں یا رویے ہیں جو طلبہ ان مقرر کردہ حدود تدریج (Benchmarks) اور معیارات (Standards) کے ذریعے سے حاصل کریں گے جن سے علم کے حصول کے ساتھ ساتھ رویوں میں بھی مثبت تبدیلی آئے گی۔ ہر حد تدریج (Benchmark) کے حصول کے لیے حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) مقرر کیے گئے ہیں جن سے مراد علم، مہارتیں اور رویوں کے بارے میں ہمارے حاصلات کے متوقع وہ مثبت نتائج ہیں جو کہ طلبہ کسی خاص جماعت، باب یا عنوان میں حاصل کریں گے۔

ان حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) کے مختلف ذیلی پہلوؤں مثلاً وقوفی (Cognitive)، مہارتی (Psychomotor) اور رویہ جاتی (Affective) کے حصول کے لیے مختلف مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities) نصاب میں شامل کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ جانچ میں دونوں طرح کی جانچ یعنی تشکیلی جانچ (Formative Assessment) اور تکمیلی جانچ (Summative Assessment) کو بھی نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ قومی نصاب 2022-23 کے وہ تمام حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) جو کہ "علم" کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا امتحان قلم اور کاغذ کے ذریعے لیا جا سکتا ہے وہ تکمیلی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحانات کا حصہ ہوں گے جبکہ وہ تمام حاصلات تعلم (Learning Outcomes) جو کہ "صلاحیت" کے عنوان کے تحت درج ہیں اور جن کا تعلق مہارتی (Psychomotor) یا رویہ جاتی (Affective) پہلوؤں کے حصول سے ہے وہ تشکیلی جانچ (Formative Assessment) کا حصہ ہونگے یعنی درس وتدریس کا حصہ تو ضرور ہوں گے تاہم ان کا امتحان چونکہ قلم اور کاغذ سے ممکن نہیں ہے لہذا یہ تکمیلی جانچ (Summative Assessment) یا بورڈ کے امتحانات (امتحانی پرچے) میں شامل نہیں ہوں گے۔

درس وتدریس اور جائزہ (امتحان) کے لیے نصاب کی تفصیل

قومی نصاب 23-2022 کے مطابق جماعت نہم اسلامیات (لازمی) کی درس وتدریس اور جائزہ (امتحان) کے لیے نصاب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دائرہ کار-1: قرآنِ مجید وحدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

(الف) ترجمۂ قرآنِ مجید کا پرچہ الگ سے لیا جائے گا۔اس کی درس وتدریس کی تفصیل ''اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمہ قرآنِ مجید'' میں الگ سے دی گئی ہے۔

(ب) تعارفِ قرآنِ مجید (قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت) حفاظت وتدوینِ حدیث (تعریف، اہمیت، فضیلت، حفاظت اور تدوین)

(ج) **احادیثِ مبارکہ کی تدریس کی تفصیل:**

23-2022 کے قومی نصاب برائے اسلامیات (لازمی) جماعت نہم ودہم (دونوں) میں شامل بیس (20) احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ، ان کا فہم، ان میں موجود تعلیمات کی سمجھ اور ان کا عملی زندگی میں اطلاق مقصود ہے۔

اسمائے حسنیٰ کی تدریس کی تفصیل:

23-2022 کے قومی نصاب برائے اسلامیات (لازمی) جماعت نہم ودہم (دونوں) میں شامل سینتیس (37) اسمائے حسنیٰ اور ان کے معانی جاننا مطلوب ہے۔

شاملِ نصاب سینتیس (37) اسمائے حسنیٰ مع معانی درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معانی	نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معانی
1	اَلحي	ہمیشہ زندہ رہنے والا	20	العفو	معاف فرمانے والا
2	القيوم	سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا	21	الرؤف	نہایت مہربان
3	الواجد	وجود عطا فرمانے والا	22	مالك الملك	سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک
4	ألما جد	عظمت اور بزرگی والا	23	ذوالجلال والإكرام	عظمت اور بزرگی والا
5	الواحد	یکتا	24	المقسط	عدل وانصاف کرنے والا
6	الصمد	بے نیاز، سب کا مرکز نیاز	25	الجامع	جمع کرنے والا
7	القادر	قدرت وطاقت والا	26	الغنى	بے پرواہ، بے نیاز
8	المقتدر	قدرتِ کاملہ کا مالک	27	المغني	بے نیاز کر دینے والا
9	المقدم	آگے بڑھانے والا	28	المانع	روکنے والا
10	المؤخر	پیچھے رکھنے والا	29	الضار	نقصان کا مالک
11	الأول	سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے	30	النافع	نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا
12	الأخر	سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا	31	النور	نور
13	الظاهر	اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر	32	الهادى	ہدایت دینے والا
14	الباطن	اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ	33	البديع	بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا
15	الوالي	تصرف اور اختیار کا مالک	34	الباقي	ہمیشہ رہنے والا
16	المتعال	بلند اور برتر	35	الوارث	وارث ومالک
17	البر	اچھائی اور بھلائی فرمانے والا	36	الرشيد	نیکی اور راستی کرنے والا
18	التواب	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	37	الصبور	بہت زیادہ مہلت دینے والا
19	المنتقم	بدلہ لینے والا			

دائرہ کار-2: ایمانیات و عبادات

(الف): ایمانیات

(1) عقیدۂ توحید (2) عقیدۂ رسالت (3) ملائکہ (قرآنی آیات و احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(4) کتبِ سماویہ (قرآنی آیات و احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم) (5) عقیدۂ آخرت (قرآنی آیات و احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(ب): عبادات

(1) نماز (2) روزہ (3) زکوٰۃ (قرآنی آیات و احادیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(4) حج اور قربانی (قرآنی آیات و احادیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

دائرہ کار- 3: سیرتِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

(الف): عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ماہ و سال (مدنی دور)

(1) فتحِ مکہ (2) غزوۂ حنین (3) عام الوفود (4) غزوۂ تبوک (5) حجۃ الوداع (6) وصالِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

(ب): اُسوۂ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور ہماری عملی زندگی (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم بطور سرچشمۂ ہدایت)

(1) حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا بچپن اور جوانی (2) حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ذوقِ عبادت

(3) حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سخاوت و ایثار (4) صلہ رحمی (5) خواتین کے ساتھ حسنِ سلوک (6) اندازِ تربیت

دائرہ کار- 4: اخلاق و آداب

(1) شکر و قناعت (2) امانت و دیانت (3) اخلاص و تقویٰ (4) پردہ پوشی

بری عادات سے اجتناب: (1) تکبر (2) حسد (3) جھوٹ (4) غیبت و بہتان (5) جادو، فال اور توہم پرستی

دائرہ کار-5: حسنِ معاملات و معاشرت

(1) قسم کے احکام و مسائل (2) گواہی کے احکام و مسائل (3) ہمسایوں کے حقوق (4) سود کی حرمت (5) اسلامی ریاست (6) جہاد فی سبیل اللہ

دائرہ کار– 6: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(الف) : اہلِ بیتِ عظام

(1)حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(2)حضرت امام زید بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب): صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

(1)حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(2)حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(3)حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(4)حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(5)حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(6)حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج): صحابیاتِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہن

(1)حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا　(2)حضرت امِ سُلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا　(3)حضرت امِ عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(4)حضرت امِ ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا　(5)حضرت امِ عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　(6)حضرت اسماء بنتِ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(د): صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

(1)حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(2)حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(3)حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(4)حضرت سید عبدالطیف کاظمی المعروف امام بری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(5)حضرت عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(6) حضرت عثمان مروندی المعروف شہباز قلندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(ھ): علماو مفکرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

(1)امام شاطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(2)امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(3)ابنِ خلدون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(4)شیخ ابنِ عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(5)شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ　(6)ابنِ رشد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

دائرہ کار-7: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1)خود اعتمادی و خود انحصاری　(2)جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت　(3)اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت　(4)اسلامی تہذیب کے امتیازات

نوٹ: درج بالا دائرہ ہائے کار کے صرف "علم" کے عنوان کے ماتحت درج حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) درس و تدریس اور امتحانی پرچے کا حصہ ہوں گے۔

خصوصی ہدایات برائے تشکیلِ پرچہ (Paper Development)

ہدایات برائے دائرہ کار نمبر1

الف: ترجمہ قرآنِ مجید اسلامیات لازمی کے پرچے کا حصہ نہیں ہو گا بلکہ اس کا الگ سے امتحان لیا جائے گا جس کی تفصیل "اسیسمنٹ فریم ورک برائے ترجمہ قرآنِ مجید" میں الگ سے دی گئی ہے۔

ب: تعارفِ قرآنِ مجید اور حفاظت و تدوینِ حدیث: اس میں سے صرف معروضی (MCQs) اور مختصر جواب والے سوالات (SRQs) دیے جائیں گے۔

ج: احادیثِ مبارکہ اور اسمائے حسنیٰ:

- احادیثِ مبارکہ میں سے سوالات صرف پرچہ کے حصہ چہارم میں دیے جائیں گے۔
- شاملِ نصاب منتخب اسمائے حسنیٰ میں سے صرف دو کے معانی معروضی سوالات (MCQs) کا حصہ ہوں گے۔

ہدایات برائے دائرہ ہائے کار نمبر7,5,4,3,2

ان میں سے درج ذیل نوعیت کے سوالات پوچھے جائیں گے۔

- معروضی سوالات (MCQs)
- مختصر جواب والے سوالات (SRQs)
- تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs)

ہدایات برائے دائرہ کار نمبر6

اس میں سے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) نہیں پوچھے جائیں گے۔ تاہم مختصر جواب والے سوالات (SRQs) اور تفصیلی جواب والے سوالات (ERQs) پوچھے جائیں گے۔

ماڈل پیپر اسلامیات (لازمی) ایس ایس سی-I (برائے سیشن 2025-26 ومابعد)

قومی نصاب 2022-23

(Inclusive Scheme of Studies 2024)

کل نمبر 100 **وقت: 3 گھنٹے**

ROLL NUMBER					
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.			
⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①
②	②	②	②
③	③	③	③
④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨

حصہ اول (کل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section is to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. *Do not use lead pencil*.

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست جواب کے لیے متعلقہ دائرہ پُر کریں۔ **(20x1=20)**

نمبر شمار	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
i.	**الواجد** کے معنی ہیں:	بزرگی اور بڑائی والا	ہر چیز کو پانے والا	آگے بڑھانے والا	وجود بخشنے والا	○	○	○	○
ii.	توراتِ مقدس کو اسفارِ خمسہ کہے جانے کی وجہ ہے:	پانچ کتابوں کا مجموعہ ہونا	پہلی باقاعدہ کتاب ہونا	وحی مکتوبی ہونا	معجزات کا ذکر ہونا	○	○	○	○
iii.	عمر میں اضافہ کا ذریعہ ہے:	صلہ رحمی	سخاوت	ایفائے عہد	دیانت	○	○	○	○
iv.	منصوبہ بندی کا مطلب ہے:	اہم امور میں باہم مشورہ کرنا	ماضی کے واقعات کا تجزیہ کرنا	کسی کام کے لیے طریقہ کار طے کرنا	مستقبل کی پیش گوئی کرنا	○	○	○	○
v.	تمام اعمال کی روح ہے:	اخلاص	قربانی	صبر	استقامت	○	○	○	○
vi.	کس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا اعلانِ جنگ ہے؟	دروغ گو	بددیانت	دھوکے باز	سود خور	○	○	○	○
vii.	نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حجۃ الوداع ادا فرمایا:	8ہجری	9ہجری	10ہجری	11ہجری	○	○	○	○
viii.	اسلامی تہذیب کے تشکیلی عناصر ہیں:	اسلامی عقائد	ارکانِ اسلام	حقوق العباد	اخلاقِ حسنہ	○	○	○	○
ix.	آدمی کا زبان اور قلم سے شر اور برائی کا انسداد کرنا ہے:	ایمان باللہ کا تقاضا	اسلامی ریاست کے شہری کا فریضہ	جہاد کے حوالے سے انفرادی ذمہ داری	گواہی وشہادت کا حصہ	○	○	○	○
x.	خوداعتمادی وخود انحصاری کا ایک بڑا سبب ہے:	معاملات میں امانت ودیانت	مشکلات میں صبر و استقلال	چال ڈھال میں تواضع و انکسار	اللہ تعالیٰ پر توکل وانحصار	○	○	○	○
xi.	**المقسط** کے معنی ہیں:	بہت معاف کرنے والا	بغیر نمونہ کے بنانے والا	ہلاکت کو روکنے والا	عدل وانصاف کرنے والا	○	○	○	○
xii.	توحید کا ماننے والا کہلاتا ہے:	مؤمن	موحد	متقی	مخلص	○	○	○	○
xiii.	فتحِ مکہ کے موقع پر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی طرف سے عام معافی کا اعلان ہے:	صبر وتحمل	صلہ رحمی	ایثار وقربانی	عفو ودرگزر	○	○	○	○

xiv.	نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کس معاہدے کو سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب قرار دیا؟	حلف الفضول	مواخاتِ مدینہ	میثاقِ مدینہ	صلحِ حدیبیہ	○	○	○	○
xv.	کسی بھی شے اور کام کو اس کے درست تقاضوں کے مطابق انجام دینا ہے:	اخلاص و تقویٰ	امانت و دیانت	صبر و شکر	ایثار و قربانی	○	○	○	○
xvi.	ابلیس نے کس پیغمبر کو سجدہ کرنے سے انکار کیا؟	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	○	○	○	○
xvii.	حدیثِ مبارکہ کے مطابق کون سی اخلاقی برائی نیکیوں کو یوں کھا جاتی ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو؟	تکبر	حسد	جھوٹ	غیبت	○	○	○	○
xviii.	اس سے معاشرے اور ملکی نظام میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے:	نماز میں کوتاہی	زکوٰۃ سے انحراف	جھوٹی قسم اٹھانا	فرائض میں غفلت	○	○	○	○
xix.	نبوت سے پہلے حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو امانت داری کی وجہ سے کہا جاتا تھا:	صادق	قاسم	امین	طیب	○	○	○	○
xx.	قرآنِ مجید کے مطابق نماز کس چیز سے روکتی ہے؟	غیبت و بہتان	فحاشی و منکر	جھوٹ و منافقت	بغض و عناد	○	○	○	○

درست جوابات:

ا۔د	ii۔الف	iii۔الف	iv۔ج	v۔الف	vi۔د	vii۔ج	viii۔ب	ix۔ج	x۔د
Xi۔د	xii۔ب	xiii۔د	xiv۔الف	xv۔ب	xvi۔الف	xvii۔ب	xvii۔ج	xix۔ج	xx۔ب

وقت 2:35 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر:80

نوٹ: حصہ دوم، سوم اور چہارم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 36)

سوال نمبر 2۔ درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔ (12x3=36)

i.	قرآنِ مجید کی عالمگیریت سے کیا مراد ہے؟	3	یا	تمام آسمانی کتب کی تین مشترکہ تعلیمات لکھیں۔	1+1+1
ii.	زکوٰۃ اور عشر میں فرق بیان کریں۔	1.5+1.5	یا	حسد اور رشک میں کیا فرق ہے؟ مثال سے واضح کریں۔	1.5+1.5
iii.	فتحِ مکہ کے تین اسباب لکھیں۔	1+1+1	یا	خطبہ حجۃ الوداع کی کوئی سی تین تعلیمات لکھیں۔	1+1+1
iv.	پردہ پوشی کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔	2+1	یا	حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارت کاری کا کوئی ایک واقعہ تحریر کریں۔	3
v.	قرآن وسنت کی روشنی میں قسم کے کوئی سے تین احکام تحریر کریں۔	1+1+1	یا	قرآن وسنت کی روشنی میں گواہی کے تین احکام تحریر کریں۔	1+1+1
vi.	جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟	3	یا	قرآنِ مجید کے مطابق پڑوسیوں کی تین اقسام تحریر کریں۔	1+1+1
vii.	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوئی سی تین صفات لکھیں۔	1+1+1	یا	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمتِ حدیث کے نمایاں پہلو واضح کریں۔	3
viii.	اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جسمانی ریاضت کی کوئی سی تین حدود و قیود لکھیں۔	1+1+1	یا	اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں خود اعتمادی و خود انحصاری کی تین مثالیں لکھیں۔	1+1+1
ix.	اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے مستقبل کی منصوبہ بندی کی دو مثالیں تحریر کریں۔	1.5+1.5	یا	قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدۂ ختمِ نبوت کا مفہوم واضح کریں۔	3
x.	تربیتِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے نتیجے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے امتیازی پہلو بیان کریں۔	3	یا	آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرتِ طیبہ سے حسنِ معاملہ کی ایک مثال تحریر کریں۔	3
xi.	روزے کے تین معاشرتی فوائد تحریر کریں۔	3	یا	سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں سخاوت اور ایثار کے تین فوائد تحریر کریں۔	1+1+1
xii.	حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روحانی خدمات لکھیں۔	3	یا	ابنِ رشد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن علوم پر دسترس رکھتے تھے ان میں سے تین کے نام لکھیں۔	1+1+1

حصہ سوم(کل نمبر30)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔ (10x3=30)

سوال نمبر3	توحید کے عملی زندگی پراثرات اور شرک کے نقصانات تحریر کریں۔	5+5	یا	اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جسمانی ریاضت وذہنی صحت کی اہمیت اور اثرات تحریر کریں۔	3+3+2+2
سوال نمبر4	سیرتِ طیبہ سے سخاوت اور ایثار کی مختلف صورتوں (مالی، بدنی، علمی) کی مثالیں تحریر کریں۔	4+3+3	یا	غیبت اور بہتان سے کیا مراد ہے؟ قرآن وحدیث میں غیبت اور بہتان کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟ نیز ان برائیوں سے معاشرے میں کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں؟ کوئی سی چار تحریر کریں۔	4+4+2
سوال نمبر5	اسلامی ریاست میں افراد کی پانچ پانچ انفرادی واجتماعی ذمہ داریاں تحریر کریں۔	5+5	یا	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کے اخلاق وصفات بیان کریں ، نیز آپؓ کی دینی وعلمی خدمات کا جائزہ پیش کریں۔	3+3+2+2

حصہ چہارم(7+7=14)

سوال نمبر6: درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ، مفہوم اور تعلیمات تحریر کرتے ہوئے ان کا ہماری عملی زندگی میں اطلاق واضح کریں۔ {(2+3+2)+(2+3+2)}

i	من افتی بغیر علم کان اثمہ علی من افتاہ ومن اشار علی اخیہ بامر یعلم ان الرشد فی غیرہ فقد خانہ	یا	الحیاء لایا تی الا بخیر
Ii	ان اللہ یرفع بھٰذالکتاب اقواما ویضع بہ آخرین	یا	مامرتکم بہ فخذوہ ومانھیتکم عنہ فانتھوا

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (MCQs) (حصہ اول)

Q. No.1	دائرہ کار	دائرہ کار کا ذیلی عنوان	(SLO STATEMENT)حاصل تعلم	SLOs CODE
i.	قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	منتخب اسمائے حسنیٰ مع معانی پڑھائے جائیں۔	مجوزہ سر گرمیاں
ii.	ایمانیات وعبادات	کتبِ سماویہ (قرآنی آیات واحادیثِ نبوی)	آسمانی کتب کی مختصر تاریخ جان سکیں۔	I-10-B-10
iii.	عہد نبوی کے ماہ وسال (مدنی دور) نبی کریم صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم بطور سرچشمہ ہدایت	صلہ رحمی	عمر اور رزق میں اضافہ اور برکت کے حوالے سے صلہ رحمی کی اہمیت جان سکیں۔	I-10-C-22
iv.	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت	مستقبل کی منصوبہ بندی کا معنی ومفہوم جان سکیں۔	I-10-G-01
v.	اخلاق وآداب	اخلاص وتقویٰ	قرآن وسنت کی روشنی میں اخلاص وتقویٰ کی اہمیت وفضیلت کو سمجھ سکیں۔	I-10-D-02
vi.	حسنِ معاشرت ومعاملات	سود کی حرمت	قرآن وسنت کی روشنی میں سود کی حرمت کے احکام جان سکیں۔	I-10-E-02
vii.	عہد نبوی کے ماہ وسال (مدنی دور)	حجۃالوداع	حجۃالوداع کے واقعات سے آگاہ ہوسکیں۔	I-10-C-09
viii.	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	اسلامی تہذیب کے امتیازات	اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اسلامی تہذیب کو جان سکیں۔	I-10-G-08
ix.	حسنِ معاشرت ومعاملات	جہاد فی سبیل اللہ	جہاد فی سبیل اللہ میں افراد کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا جائزہ لے سکیں۔	I-10-E- 21
x.	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	خوداعتمادی وخودانحصاری	خوداعتمادی وخودانحصاری کی مختلف صورتوں اور ان کے اسباب سے واقف ہوسکیں۔	I-09-G-04
xi.	قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	منتخب اسماء حسنیٰ مع معانی پڑھائے جائیں۔	مجوزہ سر گرمیاں
xii.	ایمانیات وعبادات	الف: ایمانیات (عقیدہ توحید)	توحید کا معنی ومفہوم، فرضیت واہمیت جان سکیں۔	I-09-B- 01
xiii.	سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	فتح مکہ	فتح مکہ کے واقعات ومعجزات سے واقف ہوسکیں۔	I-09-C- 03
xiv.	اسوہ رسول صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم اور ہماری عملی زندگی	حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کا بچپن اور جوانی	خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے بچپن اور جوانی کے واقعات ومعمولات کو جان سکیں۔	I-09-C- 21
xv.	اخلاق وآداب	امانت ودیانت	قرآن وسنت کی روشنی میں امانت ودیانت کے معنی ومفہوم کو جان سکیں۔	I-09-D- 09
xvi.	اخلاق وآداب	بری عادات سے اجتناب (تکبر)	تکبر کی مذمت اور وعید کو جان سکیں۔	I-09-D- 18
xvii.	اخلاق وآداب	بری عادات سے اجتناب (حسد)	اسوہ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم سے حسد سے بچنے کے متعلق احکامات سمجھ سکیں۔	I-09-D-25
xviii.	حسنِ معاشرت ومعاملات	قسم کے احکام ومسائل	قسم کے انفرادی واجتماعی اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	I-09-F-10
xix.	اخلاق وآداب	امانت ودیانت	سیرت نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم سے امانت ودیانت کی مثالیں سمجھ سکیں۔	I-09-D-11
xx.	ایمانیات وعبادات	عبادات: نماز	نماز کی حکمت اور اسکے معاشرتی، روحانی اور جسمانی فوائد سمجھ سکیں۔	I-09-B-25

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (SRQs) (حصہ دوم)

Q.No. 2	دائرہ کار	دائرہ کار کا ذیلی عنوان	حاصل تعلم(SLO STATEMENT)	SLOs CODE
i.	قرآن مجید وحدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم OR ایمانیات وعبادات	قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت یا کتب سماویہ	قرآن مجید کی عالمگیریت کو سمجھ سکیں۔ یا آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات جان سکیں۔	I-09-A-08 OR I-10-B-11
ii.	ایمانیات وعبادات OR اخلاق وآداب	زکوۃ (قرآنی آیات واحادیث نبوی) یا بری عادات سے اجتناب (حسد)	زکوۃ وعشر میں فرق جان سکیں۔ یا رشک اور حسد میں فرق جان سکیں۔	I-10-B-22 OR I-09-D-18
iii.	سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم OR عہد نبوی کے ماہ وسال (مدنی دور)	فتح مکہ یا حجۃ الوداع	فتح مکہ کے پس منظر، اسباب اور وجوہات کو جان سکیں۔ یا خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت اور تعلیمات سے آگاہ ہو سکیں۔	I-09-C-01 OR I-10-C-10
iv.	اخلاق وآداب OR ہدایات کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام	پردہ پوشی یا صحابہ کرام (حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ)	قرآن وسنت کی روشنی میں پردہ پوشی کی اہمیت وفضیلت سمجھ سکیں۔ یا حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کی سفارت کاری کے واقعات کا جائزہ لے سکیں۔	I-10-D-10 OR I-09-F-24
v.	حسن معاشرت ومعاملات OR حسن معاشرت ومعاملات	قسم کے احکام ومسائل یا گواہی کے احکام ومسائل	قرآن وسنت کی روشنی میں قسم کے احکام ومسائل سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ یا قرآن وسنت کی روشنی میں گواہی کے احکام ومسائل سے واقفیت حاصل کر سکیں۔	I-09-E-04 OR I-09-E-13
vi.	حسن معاشرت ومعاملات OR حسن معاشرت ومعاملات	جہاد فی سبیل اللہ یا ہمسایوں کے حقوق	جہاد فی سبیل اللہ کی اقسام، شرائط اور اس کے دائرہ کار کو سمجھ سکیں۔ یا ہمسایوں کی اقسام سے واقفیت حاصل کر سکیں۔	I-10-E-19 OR I-09-E-19
vii.	ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام OR ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	آپ (حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ) کی صفات،، عبادات وریاضت اور دینی و معاشرتی خدمات کے روشن پہلوؤں سے آگاہ ہو کر سبق سیکھیں۔ یا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی دینی وعلمی خدمات کا جائزہ لے سکیں۔	I-09-F-03 OR I-09-F-18

viii.	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے OR اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت یا خود اعتمادی و خود انحصاری	اسلام کی روشنی میں جسمانی ریاضت کے حدود و قیود کو جان سکیں۔ یا اسوہ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں خود اعتمادی و خود انحصاری کی مثالیں سمجھ سکیں۔	I-09-G-11 OR I-09-G-03
ix.	اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے OR ایمانیات و عبادات	اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت یا ایمانیات (عقیدہ رسالت)	اسوہ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی مثالیں سمجھ سکیں۔ یا عقیدہ ختم نبوت کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔	I-10-G-03 OR I-09-B-12
x.	ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام OR سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ یا عام الوفود	تربیت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے نتیجے میں ان (حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ) کے امتیازی پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ یا تین وفود کے اجمالی حالات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کے حسن معاملہ سے آگاہی حاصل کر سکیں۔	I-10-F-21 OR I-09-C-17
xi.	ایمانیات و عبادات OR سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم	عبادات (روزہ) یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ وسلم کی سخاوت و ایثار	روزہ کے روحانی و جسمانی اور معاشرتی فوائد سمجھ سکیں۔ یا معاشرتی زندگی میں سخاوت و ایثار کے فوائد کا جائزہ لے سکیں۔ (سیرت نبوی ﷺ)	I-09-B-30 OR I-09-C-35
xii.	ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام OR ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	صوفیائے کرام رحمہم اللہ تعالی یا علماء و مفکرین رحمہم اللہ تعالی	اشاعتِ اسلام، روحانیت اور تزکیۂ نفس کے فروغ میں ان (حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ) کی خدمات سے مختصر طور پر آگاہی حاصل کر سکیں۔ یا ان (ابن رشدؒ) کی علمی و معاشرتی خدمات سے مختصر طور پر آگاہی حاصل کر سکیں۔	I-09-F-35 OR I-10-F-43

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (ERQs) (حصہ سوم)

Q.NO.	دائرہ کار	دائرہ کار کا ذیلی عنوان	(SLO STATEMENT)حاصل تعلم	SLOs CODE
3	ایمانیات وعبادات یا اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	ایمانیات (عقیدہ توحید) یا جسمانی وذہنی صحت اور جسمانی ریاضت	توحید کے عملی زندگی پر اثرات اور شرک کے نقصانات کا ادراک کر سکیں۔ یا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جسمانی ریاضت اور ذہنی صحت کی اہمیت وفضیلت جان سکیں۔ جسمانی ریاضت کے ذہنی اور جسمانی اثرات کا جائزہ لے سکیں۔	I-09-B-05 OR I-09-G-08 I-09-G-12
4	سیرۃ نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم یا اخلاق وآداب	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سخاوت و ایثار یا غیبت اور بہتان	سیرت طیبہ سخاوت وایثار کے مختلف صورتوں (مالی، بدنی اور علمی) کے متعلق آگاہ ہو سکیں۔ یا غیبت اور بہتان کے معنی ومفہوم، اسباب، مختلف صورتیں اور غیبت اور بہتان کے درمیان فرق کو جان سکیں۔ قرآن وسنت کی روشنی میں غیبت اور بہتان سے بچنے کے طریقے، اس کی اہمیت وفضیلت کو جان سکیں۔ اس بات کا ادراک کر سکیں کہ غیبت اور بہتان باہمی تعلقات کی خرابی اور معاشرتی بگاڑ کی جڑ ہے۔	I-09-C-33 OR I-10-D-23,24,26
5	حسن معاشرت ومعاملات یا ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام	اسلامی ریاست یا حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اسلامی ریاست میں افراد کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا جائزہ لے سکیں۔ یا تربیت نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے نتیجے میں ان (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے امتیازی پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق وصفات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔	I-10-E-12 OR I-09-F-08,09

Alignment of Questions of Model Question Paper with SLOs (ERQs) (حصہ چہارم)

Q.NO.6	دائرہ کار	دائرہ کار کا ذیلی عنوان	(SLO STATEMENT)حاصل تعلم	SLOs CODE
i	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم	بیس مستند احادیث مبارکہ بمطابق ضمیمہ مع ترجمہ اور ان کے مفاہیم کو سمجھ کر عملی زندگی میں اس کا اطلاق کر سکیں۔(حاصلِ تعلم) شامل نصاب احادیث نبوی کا ترجمہ سمجھ سکیں۔(ذیلی حاصلِ تعلم) احادیثِ نبوی میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔(ذیلی حاصلِ تعلم)	I-09-A-14 I-09-A-15
ii	قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم	بیس مستند احادیث مبارکہ بمطابق ضمیمہ مع ترجمہ اور ان کے مفاہیم کو سمجھ کر عملی زندگی میں اس کا اطلاق کر سکیں۔(حاصلِ تعلم) شامل نصاب احادیث نبوی کا ترجمہ سمجھ سکیں۔(ذیلی حاصلِ تعلم) احادیثِ نبوی میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔(ذیلی حاصلِ تعلم)	I-09-A-14 I-09-A-15

Table of Specification (ToS) Islamiat-IX

Model Question paper Islamiat (Compulsory)- Grade IX (SSC1)

فی صد	کل نمبر	دائرہ کار ہفتم	دائرہ کار ششم	دائرہ کار پنجم	دائرہ کار چہارم	دائرہ کار سوم	دائرہ کار دوم	دائرہ کار اول	مہارت وقوفی سطح
25%	45	Q1(viii) =1	Q2(vii/f) =3 Q2(vii/s) =3	Q1(vi) =1 Q2(v/f) =3 Q2(v/s) =3	Q1(v) =1 Q1(xvi) =1 Q1(xvii) =1 Q1(xix) =1 Q2(iv/f) =3 Q2(iv/s) =3	Q1(iii) =1 Q1(vii) =1 Q1(xiv) =1 Q2(iii/f) =3 Q2(iii/s) =3	Q1(ii)=1 Q1(xii) =1	Q1(i),(xi)=2 Q6(i/f) =2 Q6(i/s) =2 Q6(ii/f) =2 Q6(ii/s) =2	جاننا
52%	93	Q1(iv) =1 Q1(x) =1 Q2(viii/f) =3 Q2(viii/s) =3	Q2(xii/f) =3 Q2(xii/s) =3 Q5(s) =10	Q1(ix) =1 Q2(vi/f) =3 Q2(vi/f) =3 Q5(f) =10	Q2(ii/s) =3 Q2(x/f) =3 Q4(s) =10	Q1(xiii) =1 Q1(xv) =1 Q4(f) =10	Q2(i/s) =3 Q2(ii/f) =3 Q2(x/s) =3	Q2(i/f)=3 Q6(i/f) =3 Q6(i/s) =3 Q6(ii/f) =3 Q6(ii/s) =3	سمجھنا
23%	42	Q2(ix/f) =3 Q3(s) =10		Q1(xviii) =1		Q2(xi/s) =3	Q1(xx) =1 Q2(xi/f) =3 Q2(ix/s) =3 Q3(f) =10	Q6(i/f0 =2 Q6(i/s) =2 Q6(ii/f0 =2 Q6(ii/s) =2	اطلاق/لاگو کرنا
100%	**180**	**22**	**22**	**25**	**26**	**24**	**28**	**33**	**کل نمبر**

Note:

1. This ToS does not reflect policy, but it is particular to this model question paper.
2. Proportionate / equitable representation of the content areas as per the defined ranges may be ensured.
3. The percentage of cognitive level is 30%, 50%, and 20% for knowledge, understanding, and application, respectively with ± 5% variation.
4. While selecting alternative questions for Short Response Questions (SRQs) and Extended Response Questions (ERQs), it must be kept in mind that:
   i. Difficulty levels of both questions should also be same
   ii. SLOs of both the alternative questions must be different

Key:

i. Question Number (part/ first choice) marks   example: Q2 (i / f) 2
ii. Question Number (part/ second choice) marks   example: Q2 (i / s) 2